السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا اقوال صحابہ کی پیروی کی جائے گی؟ (محمد حسین عبدالصمد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکماً مرفوع ہوں تو حجت و دلیل ہیں ورنہ وہ حجت و دلیل نہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ } [الأعراف : ۳] [''جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو، اس کے علاوہ دوسرے اولیاء کی پیروی نہ کرو۔''] ۱۴۲۲،۱۰،۱۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص860

محدث فتویٰ